اللہ ہی کیلئے ہیں مشرق و مغرب القرآن

DAILY MASHRIQ PESHAWAR

عہد نو کے بانی
سید تاج میر شاہ

روزنامہ مشرق پشاور

مسلسل اشاعت کے 50 سال

ABC CERTIFIED

پشاور اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت قومی اخبار

جلد 50 جمعۃ المبارک 22 شعبان 1438ھ 19 مئی 2017ء 05 جیٹھ قیمت 13 روپے شمارہ 270

پاٹا میں بھی جلد معلومات تک رسائی کا اطلاق ہوگا،، چیف کمشنر

سمری صدر کو ارسال کر دی، قانون کا مقصد عوامی اداروں سے کرپشن کا خاتمہ ہے

پشاور(مشرق نیوز) خیبر پختونخوا حکومت نے معلومات تک رسائی کے قانون کو پاٹا ملاکنڈ ڈویژن تک توسیع دینے کیلئے صدر مملکت کوسمری ارسال

(بقیہ 18صفحہ 10)

بقیہ نمبر	چیف کمشنر	18

کردی ۔معلومات تک رسائی (رائٹ ٹو انفارمیشن) کمیشن کے چیف انفارمیشن کمشنر حنیف اورکزئی نے کہا ہے کہ آر ٹی آئی سے متعلق درخواستوں کی وصولی اور اس پر بروقت عملدرآمد کیلئے نامزد افسران باقاعدگی سے کمیشن کو ماہانہ رپورٹ ارسال کریں اور آر ٹی آئی کمیشن کی جانب سے ارسال کردہ رجسٹرڈ میں لازمی اندراج کیا جائے تاکہ عوام کو بروقت معلومات کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے آر ٹی آئی کا قانون جمہوریت کی بنیادی اکائی ہے جس کے ذریعے عوام سرکاری اداروں کو روزمرہ کے سرکاری معمولات اور عوام کی ترقی کے لئے کیے گئے اقدامات سے متعلق جوابدہ بنا سکتے ہیں۔سرکاری افسران کیلئے منعقدہ ایک روزہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے چیف انفارمیشن کمشنر نے کہا کہ سیمینار کا مقصد پبلک انفارمیشن آفیسرز کو درپیش شکایات اوران کے بروقت حل کیلئے طریقہ کار وضع کرنا ہے۔آر ٹی آئی قانون پر عملدرآمد کرکے عوامی اداروں سے کرپشن اوراقرباء پروری کا خاتمہ کرسکتے ہیں جبکہ آر ٹی آئی کے قانون کا اطلاق بہت جلد پاٹا تک کردیا جائیگا جس کے متعلق سمری منظوری کیلئے صدر مملکت کوارسال کردی گئی ہے۔

روزنامہ آج 10 19 مئی 2017ء پشاور

پاٹا میں آر ٹی آئی کا اطلاق، سمری ارسال

معلومات حصول کیلئے درخواستوں کی وصولی سے متعلق رپورٹ طلب

پشاور (خبر نگار خصوصی) حکومتی پالیسی سازی سے متعلق سرکاری اداروں اور عوام کے درمیان ہم آہنگی بہتر طرز حکمرانی کی اساس ہے اور اسی کی بنیاد پر خیبر پختونخوا میں آر ٹی آئی کے قانون کا اطلاق کیا گیا ہے ان (باقی صفحہ 10 بقیہ نمبر 45)

بقیہ نمبر 45 — آر ٹی آئی

خیالات کا اظہار آر ٹی آئی کمیشن کے چیف انفارمیشن کمشنر نے سرکاری افسران کے لئے منعقدہ ایک روزہ سیمنار سے کیا آر ٹی آئی کمیشن کی جانب سے منعقدہ سیمینار کا مقصد پبلک انفارمیشن آفیسرز کو درپیش شکایات اور ان کے بروقت حل کے لئے طریقہ کار وضع کرنا تھا اس موقع پر آر ٹی آئی کے چیف انفارمیشن کمشنر نے کہا کہ آر ٹی آئی سے متعلق درخواستوں کی وصولی اور اس پر بروقت عمل درآمد کے لیئے نامزد افسران باقاعدگی سے کمیشن کو ماہانہ رپورٹ ارسال کریں۔

روز نامہ جنگ راولپنڈی جمعۃ المبارک 19 مئی 2017ء

خیبر پختونخوا کے بعد پاٹا میں آر ٹی آئی قانون کا اطلاق جلد ہوگا، عظمت اورکزئی

رائٹ ٹو انفارمیشن قانون پر عملدرآمد سے کرپشن اور اقرباء پروری کا خاتمہ ممکن ہے، چیف کمشنر کا سیمینار سے خطاب

پشاور (نامہ نگار) رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن خیبر پختونخوا کے چیف کمشنر عظمت حنیف اورکزئی نے صوبے میں اطلاعات تک رسائی کے قانون پر عملدرآمد کو عوامی

باقی صفحہ 6 نمبر 4

بقیہ 4

عظمت اورکزئی

اداروں سے کرپشن اور اقرباء پروری کا خاتمہ کے لئے سنگ میل قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا کے بعد بہت جلد پاٹا میں بھی آر ٹی آئی کے قانون کا اطلاق کر دیا جائیگا۔ اس سلسلے میں سمری کو باقاعدہ منظوری کے لئے صدر مملکت کو ارسال کر دی گئی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کے روز سرکاری افسران کے لئے منعقدہ ایک روزہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ آر ٹی آئی کمیشن کی جانب سے منعقدہ سیمینار کا مقصد پبلک انفارمیشن آفیسرز کو درپیش شکایات اور ان کے بروقت حل کے لیئے طریقہ کار وضع کرنا تھا۔ چیف کمشنر عظمت حنیف اورکزئی نے کہا کہ حکومتی پالیسی سازی سے متعلق سرکاری اداروں اور عوام کے درمیان ہم آہنگی بہتر طرز حکمرانی کی اساس ہے اور اسی کی بنیاد پر خیبر پختونخوا میں آر ٹی آئی کے قانون کا اطلاق کیا گیا تھا۔ اس موقع پر آر ٹی آئی کے چیف کمشنر نے کہا کہ آر ٹی آئی سے متعلق درخواستوں کی وصولی اور اس پر بروقت عمل درآمد کے لئے نامزد افسران باقاعدگی سے کمیشن کو ماہانہ بنیاد پر رپورٹ ارسال کیا کریں اور آر ٹی آئی کمیشن کی جانب سے ارسال کردہ رجسٹرڈ جس میں آر ٹی آئی سے متعلق ریکارڈ رکھا جاتا ہے میں لازمی انٹریاں کی جائیں تاکہ عوام کو بروقت معلومات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ آر ٹی آئی کا قانون جدید جمہوریت کی ایک بنیادی اکائی ہے جس کے ذریعے سے عوام سرکاری اداروں کو روزمرہ کے سرکاری معمولات اور عوام کی ترقی کے لیئے کئے گئے اقدامات سے متعلق جوابدہ بنا سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آر ٹی آئی کے قانون پر عملدرآمد کر کے ہم عوامی اداروں سے کرپشن اور اقرباء پروری کا خاتمہ کر سکتے ہیں جبکہ آر ٹی آئی کے قانون کا اطلاق بہت جلد پاٹا تک کر دیا جائیگا جس کے متعلق سمری کو منظوری کے لیئے صدر مملکت کو ارسال کر دی گئی ہے۔ آر ٹی آئی کی ابتک کی کارکردگی کے مطلق انہوں نے کہا کہ تین سال کی مسلسل محنت کے بعد اب سرکاری ادارے آر ٹی آئی قانون کی بنیاد پر جمع کی گئی درخواستوں پر بروقت عملدرآمد کر رہے ہیں اور عوام بھی آر ٹی آئی کے قانون کے استعمال سے متعلق آگاہی رکھتے ہیں۔

روزنامہ اوصاف، جمعۃ المبارک، 19 مئی 2017ء

سرکاری اداروں اور عوام میں ہم آہنگی بہتر طرز حکمرانی کی اساس ہے، چیف انفارمیشن کمشنر

پشاور (بیورو رپورٹ) آر ٹی آئی کمیشن کے چیف انفارمیشن کمشنر نے کہا ہے کہ حکومتی پالیسی سازی سے متعلق سرکاری اداروں (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 61)

چیف انفارمیشن کمشنر 61

اور عوام کے درمیان ہم آہنگی بہتر طرز حکمرانی کی اساس ہے اور اسی کی بنیاد پر خیبر پختونخوا میں آر ٹی آئی کے قانون کا اطلاق کیا گیا تھا۔ ان خیالات کا اظہار نے سرکاری افسران کے لیے منعقدہ ایک روزہ سیمنار سے کیا۔ چیف انفارمیشن کمشنر نے کہا کہ آر ٹی آئی سے متعلق درخواستوں کی وصولی اور اس پر بروقت عمل درآمد کے لیے نامزد افسران باقاعدگی سے کمیشن کو ماہانہ رپورٹ ارسال کریں

روزنامہ مشرق پشاور/اسلام آباد .... (12) ......19 مئی 2017ء

آر ٹی آئی پر عملدر آمد کر کے کرپشن کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے

اس قانون کادائرہ پاٹا تک بڑھانے کیلئے سمری صدر کوارسال کر دی گئی ہے، چیف کمشنر

پشاور (مشرق نیوز) خیبر پختونخواحکومت نے معلومات تک رسائی قانون کا دائرہ پراونشل ایڈمنسٹرڈ ٹرائبل ایریاز (پاٹا) ملاکنڈ ڈویژن تک توسیع دینے کیلئے صدر مملکت کو سمری ارسال کر دی ہے معلومات تک رسائی (رائٹ ٹو انفارمیشن) کمیشن کے چیف انفارمیشن کمشنر حنیف اورکزئی نے کہا ہے کہ آر ٹی آئی سے متعلق درخواستوں کی وصولی اور اس پر بروقت عملدر آمد کے لیئے نامزد افسران باقاعدگی سے کمیشن کو ماہانہ رپورٹ ارسال کریں اور آر ٹی آئی کمیشن کی جانب سے ارسال

(بقیہ 13صفحہ 9)

بقیہ نمبر	چیف کمشنر	13

کردہ رجسٹرڈ جس میں آر ٹی آئی سے متعلق ریکارڈ رکھا جاتا ہے میں لازمی انٹریاں کی جائیں تاکہ عوام کو بروقت معلومات کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے سرکاری افسران کیلئے منعقدہ ایک روزہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے چیف انفارمیشن کمشنر نے کہا کہ سیمینار کا مقصد پبلک انفارمیشن آفیسرز کو درپیش شکایات اوران کے بروقت حل کے لیئے طریقہ کار وضع کرنا ہے آر ٹی آئی قانون پر عملدر آمد کر کے عوامی اداروں سے کرپشن اوراقرباء پروری کا خاتمہ کر سکتے ہیں۔